روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 3 جنوری 2009ء 5 محرم 1430 ہجری 3 صلح 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 3

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر واستقامت زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر ومطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کا بیان حضرت مسیح موعود کے قلم سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہوگیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہوگیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کرسکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسین رضی اللہ عنہ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسین رضی اللہ عنہ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

تین سوار

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو اہل بیت کے بچے بھی آپ کے استقبال کیلئے جاتے۔ ایک دفعہ آپ سفر سے واپس آئے تو سب سے پہلے مجھے آپ تک پہنچایا گیا۔ آپ نے مجھے گود میں اٹھا لیا پھر حسن یا حسین آئے تو آپ نے انہیں پیچھے بٹھا لیا اور مدینہ میں اس طرح داخل ہوئے کہ ایک اونٹ پر ہم تین سوار تھے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 1743 جلد نمبر 1 ص 203)

اراکین خصوصی و اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

(برائے سال 2009ء/ 1388 ہش)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1388 ہش/ 2009ء کے لئے مندرجہ ذیل اراکین خصوصی و مجلس انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اراکین خصوصی:۔

1۔ محترم چوہدری حمیداللہ صاحب
2۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
3۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

1۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول
2۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اور قائد تعلیم
3۔ مکرم ملک منور جاوید صاحب نائب صدر
4۔ مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نائب صدر صف دوم
5۔ مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب قائد عمومی
6۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد اصلاح وارشاد
7۔ مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت
8۔ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب قائد تربیت نومبائعین
9۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی
10۔ مکرم طاہر مہدی صاحب قائد اشاعت
11۔ مکرم منیر احمد بسمل صاحب قائد تجنید
12۔ مکرم عبدالجلیل صادق صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی
13۔ مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب قائد تحریک جدید
14۔ مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب قائد وقف جدید
15۔ مکرم شاہد احمد سعدی صاحب قائد ایثار
16۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب قائد مال
17۔ مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب آڈیٹر
18۔ مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب معاون صدر
19۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب معاون صدر تاریخ انصاراللہ
20۔ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ
☆ مکرم نصیر احمد انجم صاحب مدیر ماہنامہ انصاراللہ

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

ذکر الٰہی کے عادی بن جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

آج کل دوست مجھ خط لکھ رہے ہیں کیونکہ بہت سی جماعتوں میں دعوت الی اللہ کا ایسا رجحان پیدا ہو گیا ہے کہ کثرت سے لوگوں نے وعدے کئے ہیں کہ ہم اتنے احمدی ضرور بنائیں گے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے ان کی توفیق سے بہت بڑھ کر سابق سالوں میں اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائی نتیجہ یہ نکلا کہ اب انہوں نے اور بھی بڑھا چڑھا کر وعدے کر لئے ہیں کہ جی اللہ پہ توکل ہے اور اس توکل کی ایک بنا ہے۔ پہلے جب انہوں نے وعدے کئے تھے تو ان وعدوں کے مطابق محنت کی تھی اور محنت سے آگے جو بات پڑی ہوئی تھی، جو ان کی محنت کی حد سے باہر تھی وہ خدا نے ان کو پہنچا دی، اپنے فضل سے عطا کر دی تو ان کا حق ہے کہ بڑھ چڑھ کر وعدے کریں۔ جو طاقت ہے وہ محنت کر رہے ہیں اور پھر لکھتے ہیں کہ باقی دعا سے کمی پوری ہو گی اور بعض لوگ ہیں جو دعا کے لئے لکھ رہے ہیں لیکن ساتھ محنت کوئی نہیں۔ تو میں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ اگر خدا ایک زمیندار کی کھیتی میں دعاؤں کی برکت سے عام دنیا کے قانون سے ہٹ کر غیر معمولی برکت دے سکتا ہے، اگر ایک احمدی تاجر کی تجارت میں اس کی دعا اور ذکر الٰہی کی برکت سے غیر معمولی برکت ڈال سکتا ہے تو وہ اپنے کام میں کیوں برکت نہیں ڈالے گا۔ یہ زراع تو وہ ہیں جو اس کی کھیتی لگا رہے ہیں، اس کے بیج بو رہے ہیں۔ پس ذکر الٰہی کے ساتھ یہ بیج بوؤ اور محنت کرو اور پھر دعائیں کرو تو ہرگز بعید نہیں کہ جن باتوں کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے، جن اعداد و شمار کو پورا کرنے کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سے بڑھ کر تمہیں عطا کر دے۔ اور گزشتہ سالوں میں بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں اخلاص کے ساتھ یہ وعدے کئے گئے اور محنت کی گئی اور ان سب کی توقعات سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ پس ذکر الٰہی کا اس مضمون سے بھی بڑا گہرا تعلق ہے۔ اپنی دعوت الی اللہ کو ذکر الٰہی سے معمور کر دیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ذکر الٰہی صرف ایک غرض کی خاطر موقع پر نہیں کیا جاتا بلکہ ذکر الٰہی ہر موقع پر خود داخل ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے فرق کو آپ نے نہ سمجھا تو آپ غلط رستے پر چل پڑیں گے۔ اس لئے ذکر الٰہی نہیں کرنا کہ کھیت بڑھیں بلکہ اصل بات مولوی صاحب کی یہ تھی کہ ان کو عادت تھی نفل پڑھنے کی اور وہ رہ نہیں سکتے تھے نفل کے بغیر۔ میں نے بھی ان کے ساتھ کچھ سفر کر کے دیکھے ہیں بے حد دعا گو اور نفل پڑھنے والے بزرگ تھے۔ تو کھیتوں میں جاتے تھے، کھیت دیکھتے تھے، ساتھ چلو اچھا وقت ملا ہے تھوڑا سا، دو نفل ہی پڑھ لیں تو ان معنوں میں جب نفل پڑھتے تھے تو کھیتی پر بھی رحم آ جاتا تھا، اس کے لئے بھی دعائیں مانگ لیتے تھے۔ تو یہ تو نہیں تھا کہ تجارت کی خاطر خدا کو یاد کیا گیا ہے جس کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ذکر فرمایا ہے ایسا شخص مراد نہیں ہے۔ فرمایا ہے ذکر الٰہی ایسا اس پر غالب ہے کہ جب توجہات کو بازار اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اس وقت بھی ذکر الٰہی اس پر قبضہ کئے رہتا ہے اور بار بار چھین کر بازار سے ان توجہات کو اپنی طرف کر لیتا ہے۔ ایسا شخص جب ذکر الٰہی کرتا ہے پھر تجارت کے لئے بھی دعا دل سے نکل ہی جاتی ہے اور اگر نہ بھی نکلے تو ایسے شخص کی دعا بعض دفعہ اس کی ضرورت ہی بن جاتی ہے۔ اور بسا اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ ایک شخص جو اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والا ہو اس کی ضرورت خود دعا بن جاتی ہے۔ وہ لفظوں میں اس کو ڈھالے یا نہ ڈھالے۔

پس ایسے ذکر الٰہی کے عادی بن جائیں کہ آپ کی ضرورتیں آپ کی دعا بن جائیں۔ آپ کے بازار زندہ ہو جائیں آپ کے کھیتوں میں نئی زندگی دکھائی دینے لگے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر احمدی کے ہر کام میں برکت پڑے گی اور یہ ذکر الٰہی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

(الفضل 22 جولائی 2003ء)

تجھے لاکھ لاکھ سلام ہیں

کسے ہجرتوں کا ملال ہے   کسے فرقتوں کا خیال ہے
جو گزر گئی تری یاد میں   وہی شام شامِ وصال ہے
ترا نام ہے ابھی زیرِ لب   یہ فضا ابھی سے گلاب ہے
یہ بھی جانتی ہے مری طرح   ترا نام لینا ثواب ہے
یہ گماں نہیں ہے یقین ہے   یہی دن تو وجہ قرار ہیں
تری یاد میں جو گزر گئے   وہ عبادتوں میں شمار ہیں
تری بات کیسے نہ میں کروں   کہ یہی تو اصل حیات ہے
ترا لفظ لفظ ہے اس طرح   کہ ہزار باتوں کی بات ہے
یہ تری نگاہ کا فیض ہے   جو تھے خار زار چمن ہوئے
جنہیں بولنے کا ہنر نہ تھا   وہی لوگ اہل سخن ہوئے
مرے پیشوا، مرے رہنما   کبھی اذن ہو تو میں جھوم لوں
ترے پاؤں نے جسے چھو لیا   وہ زمین جا کے میں چوم لوں
مرے پیشوا، مرے راہنما   تجھے چاہنے سے خدا ملے
مگر آجکل مرے شہر میں   بڑی سخت اس پہ سزا ملے
تجھے چاہنا ہے خطا اگر   مجھے جرم اپنا قبول ہے
کہ سنا ہے کوچۂ یار تک   لگے خار جو، وہی پھول ہے
ترے واسطے یہ جہاں بنے   تری عظمتوں کا میں کیا کہوں
تجھے چاہتا ہے خدا مرا   ترے مرتبوں کا میں کیا کہوں
مرے خواب ہیں ترے واسطے   مری چاہتیں ترے نام ہیں
میں قدم قدم پہ یہی کہوں   تجھے لاکھ لاکھ سلام ہیں

مبارک صدیقی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چوتھے خلیفہ راشد

حضرت علیؓ کا صبر، حلم اور بردباری

آپ کی شجاعت اور حلم ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چلتے تھے

عبدالسمیع خان

خلیفہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ہمہ گیر شخصیت اور اپنے آقا و مطاع کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔ آپ ان مردان خدا میں سے ہیں جنہوں نے تاریخ عالم میں شجاعت کی صفت میں غیر معمولی نام پایا ہے اور عام طور پر سیرت نگاروں اور مؤرخین نے اتنی شدت اور شرح و بسط سے آپ کی بہادری اور شجاعت کا ذکر کیا ہے کہ آپ کی بعض دیگر ارفع و اعلیٰ صفات کا تذکرہ دب کر رہ جاتا ہے۔ انہی میں سے صبر اور حلم اور تحمل اور بردباری کے اوصاف بھی ہیں۔ جو اپنی پوری شان اور تمام دلآویز رنگوں کے ساتھ حضرت علیؓ کے وجود میں ظاہر ہوئے اور ان تمام صفات کے مابین ایک ایسا حسین توازن تھا جو ہر افراط اور تفریط کے داغ سے کلیۃً پاک تھا۔ اس امتزاج کی کلید رضائے باری تعالیٰ کا وہ لافانی جذبہ تھا جو حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے دل میں پیدا کر دیا تھا۔

شجاعت اور حلم

سب سے پہلا قابل توجہ امر یہ ہے کہ سطحی نظر سے شجاعت اور حلم متقابل صفات نظر آتی ہیں جن میں سے ایک صفت دوسری کو مٹا کر اس کی جگہ لیتی ہے مگر شریعت حقہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ہرگز کوئی تضاد نہیں بلکہ گہرا رحمی تعلق ہے۔ کیونکہ یہ دونوں ایک ہی منبع سے پھوٹنے والی دو شاخیں اور ایک ہی تصویر کے دو رخ ہیں۔

اس راز کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان صفات کی حقیقت اور عملی مناظر پر کسی قدر روشنی ڈالی جائے۔

کلام اللہ نے شجاعت کی تعریف یہ کی ہے کہ شدید طوفانوں اور سخت تکالیف (خواہ وہ نفس امارہ کی طرف سے ہوں یا کسی بیرونی دشمن کی طرف سے ہوں) کا خدا کی خاطر صبر اور استقامت سے مقابلہ کرنا ہے۔ ایسے بہادروں کی شجاعت میں کوئی ریاکاری اور خود بینی نہیں ہوتی اور نہ نفس کی پیروی شامل ہوتی ہے بلکہ محض خدا کی رضا کی خواہش اور اس کے احکام کی بجا آوری مقصود ہوتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود اس فلسفہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’حقیقی شجاعت کی جڑ صبر اور ثابت قدمی ہے اور ہر ایک جذبہ نفسانی یا بلا جو دشمنوں کی طرح حملہ کرے اس کے مقابلہ پر ثابت قدم رہنا اور بزدل ہو کر بھاگ نہ جانا یہی شجاعت ہے۔ سو انسان اور درندہ کی شجاعت میں بڑا فرق ہے۔ درندہ ایک ہی پہلو پر جوش اور غضب سے کام لیتا ہے اور انسان جو حقیقی شجاعت رکھتا ہے وہ مقابلہ اور ترک مقابلہ میں جو کچھ قرین مصلحت ہو وہ اختیار کر لیتا ہے۔‘‘

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 359)

پس انسان جب خدا کی خاطر دشمن کا مقابلہ کرتا ہے تو وہ شجاع کہلاتا ہے اور جب محض رضائے باری تعالیٰ کے لئے مقابلہ سے دستبردار ہو جاتا ہے اور صبر اور عفو کا مظاہرہ کرتا ہے تو وہ صابر اور حلیم اور بردبار کہلاتا ہے۔

اس مضمون کی تائید آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد مبارک سے ہوتی ہے کہ:۔

بہادر محض وہ نہیں جو مقابلہ کے وقت دوسرے کو نیچا دکھا دے بلکہ اصلی بہادر تو وہ ہے جو شدید غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب)

اس لحاظ سے سب سے بڑے شجاع اور صابر خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے جن کا ہر خلق پورے شعور کے ساتھ شریعت کے تمام تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے موقع و محل کے مطابق صادر ہوتا تھا۔

اسی اصول کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت عائشہؓ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا کیا پیارا نقشہ کھینچا ہے۔ فرماتی ہیں:۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا لیکن اگر خدا تعالیٰ کی قائم کردہ کسی چیز کی حرمت پامال کی جاتی تھی تو پھر محض خدا کی خاطر انتقام لیتے تھے

(صحیح بخاری کتاب الادب باب یسروا ولا تعسروا)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اسی وجود کا آئینہ اور اسی مدرسہ کے بلند پایہ صاحب عرفان طالب علم تھے۔ آپ کی ہستی کا تمام تر مدار مرضی مولیٰ پر تھا۔ شجاعت دکھائی تو اسی کی خاطر اور حلم کے پھول برسائے تو اسی کے نام پر۔ آپ کی سیرت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ میدان جنگ ہو یا امن، آپ کی شجاعت اور حلم ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چلتے تھے اور کہیں کوئی ٹکراؤ اور تصادم نظر نہیں آتا۔ ان دونوں رنگوں کا ایک خوبصورت امتزاج ذیل کے واقعہ میں پوری رعنائی کے ساتھ نظر آتا ہے جو حضرت مسیح موعود نے بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

’’لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کی ایک کافر پہلوان سے جنگ شروع ہوئی۔ بار بار اس کو قابو کرتے تھے وہ قابو سے نکل جاتا تھا۔ آخر اس کو پکڑ کر اچھی طرح سے جب قابو کیا اور اس کی چھاتی پر سوار ہو گئے اور قریب تھا کہ خنجر کے ساتھ اس کا کام تمام کر دیتے کہ اس نے نیچے سے آپ کے منہ پر تھوک دیا۔ جب اس نے ایسا فعل کیا تو حضرت علیؓ اس کی چھاتی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا اور الگ ہو گئے۔ اس پر اس نے تعجب کیا اور حضرت علیؓ سے پوچھا کہ آپ نے اس قدر تکلیف کے ساتھ پکڑا اور میں آپ کا جانی دشمن ہوں اور خون کا پیاسا ہوں پھر باوجود ایسا قابو پا چکنے کے آپ نے مجھے اب چھوڑ دیا یہ کیا بات ہے؟

حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ بات یہ ہے کہ ہماری تمہارے ساتھ کوئی ذاتی عداوت نہیں۔ چونکہ تم دین کی مخالفت کے سبب مسلمانوں کو دکھ دیتے ہو۔ اس واسطے تم واجب القتل ہو اور میں محض دینی ضرورت کے سبب تم کو پکڑتا تھا۔ لیکن جب تم نے میرے منہ پر تھوک دیا اور اس پر مجھے غصہ آیا تو میں نے خیال کیا کہ یہ اب نفسانی بات درمیان میں آ گئی ہے اب اس کو کچھ کہنا جائز نہیں تا کہ ہمارا کوئی کام نفس کے واسطے نہ ہو۔ جو ہو سب اللہ تعالیٰ کے واسطے ہو۔ جب میری اس حالت میں تغیر آئے گا اور یہ غصہ دور ہو جائے گا تو پھر وہی سلوک تم سے کیا جائے گا۔

اس بات کو سن کر کافر کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ تمام کفر اس کے دل سے خارج ہو گیا اور اس نے سوچا کہ اس سے بڑھ کر اور کون سا دین دنیا میں اچھا ہو سکتا ہے جس کی تعلیم کے اثر سے انسان ایسا پاک نفس بن جاتا ہے۔ پس اس نے اسی وقت توبہ کی اور مسلمان ہو گیا‘‘۔ (ملفوظات جلد 5 ص 171)

حضرت مولانا رومؒ اس واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

تیغ حلم از تیغ آہن تیز تر
بل ز صد لشکر ظفر انگیز تر

(حکایات رومی ص 57)

یعنی حلم کی تلوار لوہے کی تلوار سے زیادہ تیز اور فتح و کامرانی کے میدان میں سو لشکروں سے بڑھ کر ہے۔

خدا کے لئے بہادری

بلاشبہ آپ نے ہر موقع پر بہادری کے بے نظیر جوہر دکھائے مگر آپ کی یہ شجاعت اور بہادری خالصۃً للہ تھی۔ آپ کو اپنے نفس پر پورا قابو حاصل تھا اور جب اور جس موقع پر بھی آپ کو خیال پیدا ہوتا کہ اس وقت میرے اس فعل میں نفس کی ملونی کا اشتباہ ہے تو فوراً اپنا ہاتھ روک لیتے خواہ آپ کو اس کے نتیجہ میں کتنے ہی خطرناک حالات سے دوچار ہونا پڑتا۔

جنگوں میں کتنی ہی دفعہ حضرت علیؓ کو یہ موقع ملا کہ وہ دشمن کو موت کے گھاٹ اتار دیں اور ایسے وقت میں نفسانی جذبات خوب ہجوم کرتے ہیں مگر انہوں نے ہمیشہ ان جذبات کا قلع قمع کیا اور خدا کی خاطر حلم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کو زندگی بخش دی۔

جنگ احد میں حضرت مصعب بن عمیرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم بردار تھے۔ شدید گھمسان کی لڑائی میں وہ شہید ہو گئے تو حضرت علیؓ نے آگے بڑھ کر علم سنبھالا اور بے جگری کے ساتھ داد شجاعت دی۔ مشرکین کے علم بردار ابو سعد بن ابی طلحہ نے آپ کو مقابلہ کے لئے للکارا۔ شیر خدا نے آگے بڑھ کر ایسا ہاتھ مارا کہ فرش خاک پر تڑپنے لگا اور لجاجت کے ساتھ زندگی کی بھیک مانگنے لگا۔ دشمن کی اس کیفیت پر حضرت علیؓ کو رحم آ گیا اور وہ اسے زندہ چھوڑ کر واپس چلے آئے۔

(اسد اللہ ص 166)

ایک ایسا ہی واقعہ جنگ جمل میں بھی پیش آیا۔ جب آپ نے پوری جرأت کے ساتھ ایک مخالف پر ایسا زبردست وار کیا کہ اس کا سلامت بچنا ممکن نہیں تھا۔ جس کے نتیجہ میں وہ ایسی بدحواسی کے ساتھ گھوڑے سے گرا کہ بالکل برہنہ ہو گیا۔ فاتح خیبر نے اپنے جانی دشمن کو اس حال میں دیکھ کر منہ پھیر لیا اور کوئی تعرض کئے بغیر واپس ہو گئے۔

(سیر الصحابہؓ جلد اول ص 282)

حضرت علیؓ کا عہد خلافت قریباً سارے کا سارا بڑی افراتفری اور خانہ جنگیوں کے عالم میں گزرا۔ تین بڑی جنگیں تو اندرونی مخالفین کے ساتھ لڑنا پڑیں۔ غیر اقوام کے مفتوحہ علاقوں میں بھی پے درپے فتنے پیدا ہوتے رہے اور امن کے پرندے پرواز کر گئے۔ ان حالات میں کوئی اور ہوتا تو اپنے حواس کھو بیٹھتا۔

مگر وہ عالی شان وجود جسے خدا نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت کے لئے چنا تھا وہ ہمہ وقت خدا اور اس کے رسولؐ کی مرضی کو پورا کرنے میں لگا رہا اور شجاعت اور بہادری کے ساتھ صبر و تحمل اور عفو و درگزر کے وہ نظارے دکھائی دیئے جو رہتی دنیا تک یادگار رہیں گے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ آپ کی تعریف میں فرماتے ہیں:۔

کان صبوراً ومن الصالحین

(سر الخلافہ ص 30)

آپ بڑے صابر اور اللہ تعالیٰ کے صالح بندے تھے۔

امن اور صلح کو ترجیح

حضرت علیؓ جنگ اور اس کی ہولناکیوں سے خوب واقف تھے اور آپ کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ امن اور صلح کو ہی ترجیح دیتے تھے اور جنگ کو

بحالت مجبوری ہی اختیار کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے کبھی کسی کے ساتھ جنگ کا آغاز نہیں کیا۔ اپنے صاحبزادے حضرت حسنؓ کو ایک دفعہ ان الفاظ میں نصیحت فرمائی۔

کبھی جنگ کی دعوت نہ دینا لیکن اگر تمہیں جنگ کی طرف بلایا جائے تو گریز بھی نہ کرنا۔ کیونکہ جنگ کی طرف دعوت دینے والا ظالم ہے اور ظالم کا انجام ہمیشہ ہلاکت ہے۔ (حضرت علیؓ ص23)

چنانچہ اہل بصرہ نے حضرت علیؓ کے خلاف ہتھیار اٹھائے تو حضرت علیؓ نے ان کے متعلق فرمایا:۔

میرا مقصد صرف یہ ہے کہ میں اصلاح کی کوشش کروں۔ اگر اہل بصرہ باز آگئے تو میرا مقصد پورا ہو گیا۔ لیکن اگر انہوں نے کج اختیار کی اور اپنی ضد پر قائم رہے تو بھی ہم ان کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آئیں گے اور لڑائی سے اس وقت تک گریز کریں گے جب تک وہ ظلم اور لڑائی کی ابتداء نہ کریں۔ ہم اصلاح کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں گے اور ہر حال میں فساد کے مقابلہ میں اصلاح کو ترجیح دیں گے۔ (خلفائے محمدؐ مترجم ص54)

ایسے الفاظ اسی شخص کے منہ سے نکل سکتے ہیں جو مغلوب الغضب نہ ہو، صلح اور محبت کا دلدادہ ہو، فساد کا دشمن ہو اور اپنے دشمنوں کے خلاف نفرت اور انتقام کے جذبات سے یکسر مبرا ہو۔ قرآن کریم کا یہ اعلان کتنا دلآویز ہے۔

بدی کا بدلہ اتنی ہی بدی ہوتی ہے اور جو معاف کرے اور اصلاح کو مدنظر رکھے تو اس کو بدلہ دینا اللہ کے ذمہ ہوتا ہے۔ (سورۃ الشوریٰ آیت 41)

پس آپ حتی الامکان صبر سے کام لیتے، صلح اور امن کو ترجیح دیتے اور جب مجبوراً جنگ کے میدان میں اترنا ہی پڑتا تو اعلیٰ انسانی قدروں کو کبھی فراموش نہ ہونے دیتے اور دشمن کے ساتھ ہر ممکن رحم اور ہمدردی کا برتاؤ کرتے۔

صلح کی پیشکش

حضرت علیؓ کے ساتھ جو لوگ جنگ صفین میں موجود تھے ان میں سے ایک شخص کا بیان ہے کہ صفین پہنچ کر ہم نے دیکھا کہ حضرت معاویہ کا لشکر ایک کھلے ہموار میدان میں خیمہ زن ہے اور اس نے پانی کے گھاٹ پر قبضہ کر رکھا ہے۔ دشمن نے یہ تہیہ کر لیا تھا کہ وہ ہمیں پانی حاصل نہ کرنے دے گا۔ ہم پریشان ہو کر حضرت علیؓ کے پاس آئے اور صورت حال بیان کی۔ امیرالمومنین نے صعصعہ بن صوحان کو بلا کر حکم دیا کہ معاویہ کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ ہم تمہارے مقابلہ کے لئے آئے ہیں مگر اتمام حجت سے پہلے جنگ کرنا پسند نہیں کرتے۔ اس کے برعکس تمہارا رویہ یہ رہا ہے کہ اپنی سوار اور پیدل فوج لے کر چڑھ آئے اور ہم سے جنگ کا آغاز کر دیا۔ ہم اب بھی جنگ پسند نہیں کرتے اور پہلے اتمام حجت ضروری سمجھتے ہیں۔ ہمیں پانی سے محروم کر کے تم نے یہ دوسرا اقدام کیا ہے تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ لوگ پانی پینے سے باز نہیں رہ سکتے۔ اس لئے اپنے آدمیوں کو حکم دو کہ گھاٹ خالی کر دیں اور اس وقت تک کوئی قدم نہ اٹھائیں جب تک ہم دونوں اختلافی مسائل پر غور و فکر اور تبادلہ خیال نہ کر لیں۔

حضرت معاویہ نے اس سلسلہ میں اپنے رفقاء سے مشورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت علیؓ کی طرف سے گفتگوئے صلح کی پیشکش کو اہمیت دیئے بغیر گھاٹ پر قبضہ جاری رکھا جائے۔ چنانچہ گھاٹ پر جو دستہ قابض تھا اسے مزید کمک پہنچا دی گئی اور حضرت علیؓ کے آدمیوں پر بندش اور سخت کر دی گئی۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گھاٹ پر جنگ چھڑ گئی اور تھوڑی دیر کی تیراندازی، نیزہ بازی اور تیغ آزمائی کے بعد حضرت علیؓ کی فوج نے گھاٹ پر قبضہ کر لیا۔

یہ ایک بڑا سنہری موقع تھا۔ اب اگر حضرت علیؓ چاہتے تو اس موقع سے فائدہ اٹھا کر دشمن کو پانی کی بوند بوند کے لئے ترسا دیتے اور کچھ لوگوں نے ان کے پاس آکر کہا کہ ہم دشمن کو پانی نہیں پینے دیں گے مگر اس وقت حضرت علیؓ نے مدمقابل کے سفیر کا فریضہ سرانجام دیا اور اپنے آدمیوں کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

تم اپنی ضرورت کے مطابق پانی لے کر اپنی فوج میں واپس چلے آؤ۔ دشمن اگر پانی لینے آئے تو اسے نہ روکو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دشمن کے ظلم و جور کے باعث ہی تو فتح سے ہمکنار کیا ہے۔

(کامل ابن اثیر جلد3 ص283)

یہاں پر یہ دلچسپ امر قابل ذکر ہے کہ پانی کے گھاٹ پر حضرت علیؓ کے قبضہ کے بعد جب مخالف کیمپ میں پانی کے حصول کے متعلق اندیشے ظاہر کئے جا رہے تھے اس وقت بھی حضرت علیؓ کے حلم و کرم پر نظر کرتے ہوئے لشکر معاویہ کے ایک سرکردہ لیڈر حضرت عمرو بن العاصؓ نے کہا:۔

"میرا خیال ہے کہ وہ ہمیں پانی لینے سے ہرگز نہیں روکیں گے"۔

ان کا یہ خیال بالکل درست نکلا۔ جب ان کے آدمی پانی لینے آئے تو حضرت علیؓ نے فرمایا:۔

"ہمارا دین اور ہمارا خلق ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ہم اپنے دشمنوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں جیسا انہوں نے ہم سے کیا تھا"۔

(خلفائے محمدؐ ص95)

حضرت علیؓ کے اس حسن خلق کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں فوجیں ایک ساتھ دریا سے سیراب ہونے لگیں اور باہم اس قدر اختلاط پیدا ہو گیا کہ دونوں کیمپوں کے سپاہیوں میں دوستانہ آمدورفت شروع ہو گئی۔ یہاں تک کہ بعض لوگوں کو خیال ہوا کہ اب باہم صلح ہو جائے گی۔ (سیر الصحابہ جلد اول ص279)

عالی ظرفی کا مظاہرہ

اسی قسم کا موقع حضرت علیؓ کو اہل بصرہ سے جنگ کے وقت بھی ہاتھ آیا تھا مگر انہوں نے اس وقت بھی عالی ظرفی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اپنے آدمیوں کو ناراض کر دیا مگر دشمن کو اپنے کرم سے محروم نہیں رکھا۔ (حضرت علیؓ ص47)

بعض غلط فہمیاں

حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان بعض غلط فہمیوں کی وجہ سے ہونے والی لڑائی جنگ جمل کے نام سے مشہور ہے۔ جنگ سے پہلے حضرت علیؓ تین دن تک فریق مخالف کو صلح کی دعوت دیتے رہے۔ مگر بعض غلط کاروں کی خفیہ ریشہ دوانیوں کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکا اور جنگ ناگزیر ہو گئی تو حضرت علیؓ نے وضو کیا۔ دو رکعت نماز ادا کی اور خوب دعا کی۔ پھر اپنے ساتھیوں کو نصیحت کی کہ جنگ شروع کرنے میں ہرگز پہل نہ کی جائے اور جب مدمقابل پر غالب آجاؤ تو بھاگنے والوں کا ہرگز تعاقب نہ کرنا اور ان کے زخمیوں کو قتل نہ کرنا۔

فتح کے بعد حسن سلوک

جنگ میں فتح حاصل کرنے کے بعد بھی آپ نے عام منادی کرائی کہ بھاگنے والوں کا پیچھا نہ کیا جائے، زخمیوں کے اوپر گھوڑے نہ دوڑائے جائیں، مال غنیمت نہ لوٹا جائے، جو ہتھیار ڈال دے اس کو امان دی جاتی ہے اور جو گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے اس کو بھی امان دی جاتی ہے۔

حضرت علی بن حسینؓ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ:۔

میں نے تمہارے نانا جیسا کوئی نہیں دیکھا جس نے غلبہ پالینے کے بعد بھی انتہائی شرافت کا معاملہ کیا ہو۔ جب ہم جنگ جمل میں پیٹھ دکھا کر بھاگے تو ان کے منادی نے باآواز بلند اعلان کیا کہ بھاگنے والوں کو مارا نہ جائے اور زخمی کو قتل نہ کیا جائے۔

(سنن بیہقی جلد8 ص180)

آپ کی عام تاکید یہ بھی تھی کہ کسی کی عزت و آبرو پر ہاتھ نہ ڈالا جائے۔ آپ کے دور میں مسلمانوں کے ساتھ جو جنگیں ہوئیں آپ نے کبھی بھی اپنے ساتھیوں کو یہ اجازت نہیں دی کہ وہ دشمن کے کسی فرد کو جنگی قیدی بنائیں یا ان کے اموال کو غنیمت کے طور پر قبضہ میں لیں۔ بلکہ جنگ کے بعد حکم دیتے کہ مخالفین جو کچھ چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں وہ جمع کیا جائے پھر دشمن کے لئے منادی کراتے کہ آئیں اور اپنی چیزیں پہچان کر لے جائیں۔ (علی والنبوۃ مترجم ص59)

جب حضرت علیؓ کے ساتھی کہتے کہ جب ان لوگوں کا خون ہمارے لئے حلال ہے تو مال کیوں حلال نہیں تو آپ فرماتے:۔

وہ بھی تم ہی جیسے لوگ ہیں جس نے درگزر کیا وہ ہمارا ہے اور ہم اس کے ہیں اور جس نے ایسا نہیں کیا اور ہم سے جنگ کرتے ہوئے زخمی ہو گیا تو اس کی حفاظت کے لئے میں سپر کا کام کروں گا۔

(حضرت علیؓ ص47)

ایک اور موقع پر آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا:

ان لوگوں کو قید کرنا اور ان کے اموال لوٹنا ہرگز جائز نہیں جو ایک خدا کا اقرار کرتے ہیں۔ تمہارے لئے صرف ان کے ہتھیار اور جنگی سواریاں جائز ہیں۔

خوارج کو حضرت علیؓ سے جو شکوے تھے ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ وہ کسی کو قیدی بنانے اور مال لوٹنے کی اجازت نہیں دیتے۔

فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنے بھائیوں کو قتل کرنا اور ان کے خون سے اپنے ہاتھ رنگنا نہیں چاہتا۔

جنگ صفین کے بعد ایک قیدی آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے اسے آزاد کر دیا اور فرمایا میں تمہارے معاملہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب فریقین میں جنگ جاری تھی اور ایک ایک فرد دونوں لشکروں کے لئے بہت قیمتی تھا۔

حضرت علیؓ دشمن کو اسی وقت تک دشمن تصور کرتے جب تک اس کے ہاتھ میں تلوار ہوتی۔ انہوں نے کبھی کسی عورت، کسی مفرور، کسی مجروح اور مقتول کو اپنا دشمن نہیں سمجھا۔ خواہ وہ ان کے خلاف لڑتے ہوئے ہی کیوں نہ مارا گیا ہو۔ دشمن مقتولین کی قبروں پر کھڑے ہو کر آنسو بہاتے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے۔

جنگ جمل میں طرفین کے جو لوگ کام آئے حضرت علیؓ نے ان سب کی بلا امتیاز نماز جنازہ پڑھی اور نماز جنازہ کے بعد اپنے آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ عزت و احترام سے سب کی تدفین کا انتظام کریں۔

(خلفائے محمدؐ ص63)

مقتولوں کا مثلہ کرنے سے منع کرتے اور فرماتے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ تم کاٹنے والے کتے کا بھی مثلہ نہ کرو۔ (حضرت علیؓ ص152)

روحانی انقلاب کی نوید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"میں تمام جماعت کو جو کہ یہاں موجود ہے اور پوری دنیا کو کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال کے اندر دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہونے والا ہے۔ وہ دن قریب ہیں جب دنیا کے بہت سے ممالک کی اکثریت (دین) کو قبول کر چکی ہوگی اور دنیا کی سب طاقتیں اور ملک بھی اس آنے والے روحانی انقلاب کو روک نہیں سکتے۔ ...... یہ دن یقیناً آنے والے ہیں۔

لیکن یہ پیش خبریاں ہم پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد کرتی ہیں جنہیں بہرحال ہمیں نے پورا کرنا ہے۔ ہمیں عظیم قربانیاں دینی ہوں گی۔ جب ہم اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دیں گے تب خدا کہے گا کہ میں اپنا کچھ کیوں بچا کر رکھوں، میں بھی اپنی سب برکتیں تمہیں دیتا ہوں اور جب ایسی حالت ہو جائے تو پھر خود سوچ لو کہ ہمارے لئے کیا کمی رہ جائے گی"۔

(خطابات جلسہ سالانہ 1965ء بحوالہ جلسہ سالانہ کی دعائیں صفحہ 3,4)

مکرم محمد افضل متین صاحب

قرض کے متعلق حسین تعلیم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو لین دین،قرض اور دوسری ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں بہت اچھا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا استطاعت رکھنے والے کا (جبکہ سب کچھ موجود ہو) قرض ادا نہ کرنا اور ٹال مٹول سے کام لینا ظلم ہے۔ (بخاری کتاب الحوالہ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔آپؐ نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو کیونکہ وہ قرض دار ہے۔میں نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔اس پر ابوقتادہؓ نے عرض کی کہ میں اس کے قرض کا ضامن ہوتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا کیا تم پورا قرض ادا کرو گے۔ابوقتادہؓ نے عرض کی جی ہاں میں اس کا پورا قرض ادا کروں گا۔اس میت کے ذمہ 18 یا 19 درہم ہیں۔(اس پر آپؐ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی) (ابن ماجہ)

حضرت محمد بن جحشؓ بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپؐ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنی ہتھیلی اپنی پیشانی پر رکھی اور فرمایا یعنی سبحان اللہ کتنی سخت سزا نازل ہوئی ہے۔ہم یہ منظر دیکھ کر خاموش ہوگئے اور ڈر گئے۔

پھر جب اگلا دن آیا تو میں نے آنحضور ﷺ سے پوچھا کونسی سخت سزا نازل ہوئی ہے۔فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کے رستہ میں مارا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر مارا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر مارا جائے اور اس پر کچھ قرض قابل ادا ہو تو اس کی ادائیگی تک وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (سنن نسائی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اس وقت آنحضور ﷺ منبر پر خطاب فرما رہے تھے اس نے سوال کیا کہ اگر میں اللہ کے راستہ میں صبر دکھاتے ہوئے ثواب کی نیت سے، پیٹھ نہ دکھاتے ہوئے جنگ کرتے کرتے مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میرے سارے گناہ معاف فرمادے گا۔آپؐ نے فرمایا ہاں۔ پھر آپ کچھ دیر خاموش رہے اور پوچھا کہ وہ سائل کہاں ہے۔اس نے کہا میں ہوں۔فرمایا تو نے کیا پوچھا تھا اس نے دوبارہ اپنا سوال دوہرایا تو آپؐ نے فرمایا۔ابھی جبرائیل نے مجھے سرگوشی کرکے بتایا ہے کہ سب گناہ معاف ہو جائیں گے سوائے قرضے کے۔ (سنن نسائی)

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔قرض دار کو اگر قرض ادا کرنے کی طاقت ہو اور وہ ادا نہ کرے۔تو اس کی عزت حلال ہو گئی۔(یعنی حکام بالا تک اس کی شکایت جائز ہے)اور اسے سزا دلوانا جائز ہے۔ (صحیح بخاری ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قرض کا بدلہ لیا جائے گا کہ اس کی نیکیاں قرض کے بدلے قرض خواہ کو دے دی جائیں گی۔مگر تین اس قسم کے قرضدار ہیں جن کا قرض ادا نہ ہونے کی صورت میں خدا خود ادا کرے گا۔

1۔اللہ کے رستہ میں جہاد کی غرض سے اور دشمن کے مقابل اپنی قوت بڑھانے کے لئے۔2۔جس کے پاس کوئی مسلمان مرجائے اور اسے کفنانے دفنانے کے لئے وہ قرض لے۔3۔وہ شخص جو بغیر نکاح کے پاک زندگی نہ گزار سکے وہ شادی کروانے کے لئے قرض لے۔ (ابن ماجہ)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو اس نیت سے قرض لے کہ اسے (وقت مقررہ پر) واپس کردے گا۔تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ (سنن نسائی)

ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ جنگ حنین پر جاتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے ان سے تیس یا چالیس ہزار قرض لئے پھر جب لوٹ کر آئے تو ان کا قرض ادا کیا اور دعا دی کہ بارك الله لك في اهلك و مالك اور ساتھ یہ نصیحت فرمائی کہ قرض حسنہ کا بدلہ یہ ہے کہ وقت مقررہ میں پورا قرض ادا کرے اور اس کا شکریہ ادا کرو اور دعا دے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک بدو آیا اور سختی اور بدزبانی کے ساتھ آنحضرت ﷺ سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا۔صحابہؓ اسے ڈانٹنے لگے کہ تجھے معلوم نہیں کہ کس کے ساتھ بات کر رہا ہے۔وہ بولا میں اپنا حق مانگ رہا ہوں۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا تم قرض خواہ کی طرفداری کیوں نہیں کرتے کیونکہ وہ حق پر ہے پھر آپؐ نے خولہ بنت قیسؓ کو کہلا بھیجا کہ اگر تمہارے پاس کھجوریں ہوں تو میری کھجوریں آنے تک مجھے قرض دے دو۔اس نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان میری کھجوریں حاضر ہیں چنانچہ آپؐ نے بدو کا قرض واپس کردیا اور اسے بڑی محبت سے کھانا بھی کھلایا۔نیز آپؐ نے یہ بھی فرمایا۔کوئی امت اس وقت تک پاک نہیں ہوسکتی جب تک کہ اس کا کمزور ناتواں آدمی بغیر کسی تکلیف کے اپنا حق نہ لے سکے۔ (ابن ماجہ)

نبوت سے پہلے کا واقعہ ہے۔حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں۔میں نے آنحضور ﷺ سے سودا کیا اور میں آپؐ کو یہ وعدہ دے کر چلا گیا کہ آپؐ یہیں ٹھہریں میں آ کر حساب کر دیتا ہوں مگر وہ بھول گیا۔تین دن بعد جب آیا تو رسول اللہ ﷺ کو اسی جگہ پایا۔آپؐ نے اسے دیکھ کر فرمایا تو نے مجھے بہت تکلیف دی میں تین روز سے تمہارا یہاں انتظار کر رہا ہوں۔ (مشکوۃ)

قرض سے بچنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں کفر سے اور قرضے سے۔

اس پر ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کیا قرضہ کفر کے برابر ہوجاتا ہے آپؐ نے فرمایا۔ہاں (مسند احمد بن حنبل)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور مدد کرنے کی درخواست کی۔آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتاؤں جو مجھے آنحضرت ﷺ نے سکھائے تھے کہ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے ادا کرنے کے سامان کردے گا۔تم یہ دعا مانگا کرو۔

اے اللہ تیرا حلال رزق میرے لئے کافی ہو جائے ہر حرام چیز پر اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز اور مستغنی کردے۔ (ترمذی الدعوات)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نماز میں اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے اللہ میں ہر گناہ اور قرض کے بوجھ اور چٹی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ایک شخص نے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ آپؐ کیوں قرض کے بوجھ سے بچنے کی دعا مانگتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا جب آدمی قرض کے بوجھ میں دب جائے تو پھر جھوٹ بولنے لگتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔ (صحیح بخاری)

قرض دینے والے کو نصیحت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی تنگدست قرضدار کے لئے آسانی پیدا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا فرمادے گا۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابویسرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی اس بات کو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنا سایہ رحمت میں لے لے تو وہ تنگدست کو مہلت دے یا کچھ قرضہ معاف کردے۔(ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص جب فوت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا کہ کیا دنیا میں تو نے کبھی کوئی نیک کام کیا۔اس نے کہا نہیں۔سوائے اس کے کہ میں لوگوں کو قرض دیتا تھا اور جب قرض واپس کرنے کا وقت آتا تو اپنے غلام کو قرض دار کے پاس بھیجتا اور اسے نصیحت کرتا کہ اگر تو اسے تنگدست دیکھے تو جتنا میسر ہو لے لے اور جو اس کے پاس نہ ہو وہ چھوڑ دے اور معاف کردے۔شائد اسی بدلے اللہ ہمیں معاف کر دے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔اے میرے بندے آج میں نے بھی تجھے معاف کردیا۔ (سنن نسائی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس رات مجھے معراج ہوا میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا صدقہ دینے کا ثواب دس گنا ملے گا جبکہ قرض دینے کا ثواب اٹھارہ گنا ملے گا۔میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ قرض کیوں صدقہ سے افضل ہے اس نے جواب دیا کہ صدقہ مانگنے والا مانگتا ہے جبکہ اس کے پاس بھی ہوتا ہے اور قرض لینے والا اس وقت مانگتا ہے جب اسے واقعتاً ضرورت ہوتی ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے پھر قرضدار اسے تحفہ بھیجے یا جانور پر سوار کرے تو اسے سوار نہ ہونا چاہئے نہ ہی تحفہ لینا چاہئے البتہ جب پہلے سے ایسے تعلقات قائم ہوں تو پھر ٹھیک ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ادائے قرضہ اور امانت کی واپسی میں بہت کم لوگ صادق نکلتے ہیں اور لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔حالانکہ یہ نہایت ضروری امر ہے حضرت رسول کریم ﷺ اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔جس پر قرضہ ہوتا تھا۔دیکھا جاتا ہے کہ جس التجا اور خلوص کے ساتھ لوگ قرض لیتے ہیں۔اسی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ واپس نہیں کرتے بلکہ واپسی کے وقت ضرور کچھ نہ کچھ تنگی ترشی واقع ہوجاتی ہے۔ایمان کی سچائی اسی سے پہچانی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 264)

ایک شخص نے حضرت اقدس سے عرض کیا مجھ پر بڑا قرض ہے دعا کیجئے۔فرمایا"توبہ استغفار کرتے رہو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 434)

ڈریکولا

1477ء میں رومانیہ کا ظالم بادشاہ ولاد چہارم فوت ہوا جو 1456ء میں برسراقتدار آیا تھا۔1461ء میں جب وہ اپنے عروج پر تھا، اس نے ہنگری کے ساتھ اتحاد قائم کیا اور ترک بلغاریہ پر حملہ کردیا۔وہاں اس نے تقریباً پچیس ہزار افراد کو ان کے جسموں میں میخیں ٹھونک کر ہلاک کیا۔

وہ انتہائی اذیت پسند بادشاہ تھا۔کہا جاتا ہے کہ انسانوں کا خون پیا کرتا تھا۔برام سٹوک کا مشہور کردار ڈریکولا اسی کی زندگی سامنے رکھ کر تخلیق کیا گیا۔1477ء میں جب وہ جلاوطنی کے عالم میں فوت ہوا تو پورے وسطی یورپ میں سکون کی لہر دوڑ گئی۔

مکرم صفوان احمد ملک صاحب

محنت اور ہاتھ کی کمائی کی عزت و عظمت

گداگری کا حکمت کے ساتھ قلع قمع کیا جائے

اگر ہم قرآنی تعلیمات پر صحیح معنوں میں عمل کرنے والے ہو جائیں تو روزمرّہ کے جھگڑوں اور خواہ مخواہ کی الجھنوں سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ایک جنت نظیر معاشرے کا قیام عمل میں لا سکتے ہیں۔ اور یہ تبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم قرآن کریم کا بنظر عمیق مطالعہ کریں اور سیدالکونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو حرز جان بناتے ہوئے اس پر عمل کریں۔

آنحضرت ﷺ نے انسانی زندگی کے ہر خاص وعام پہلو پر نہ صرف روشنی ڈالی بلکہ بالصراحت چھوٹے چھوٹے معاملات کو سمجھایا اور صحابہ کرامؓ نے ممکنہ اٹھنے والے سوالات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو پیش کئے اور سیر حاصل جواب لے کر ہمارے ذہنوں کو جلا بخشی۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ:۔

(یہ صدقات) اُن محتاجوں کے لئے ہیں جو اللہ کی راہ میں (دوسرے کاموں سے) روکے گئے ہیں (یعنی دین الٰہی کے کاموں پر انہیں سب کاموں سے فارغ کر کے لگا دیا گیا ہے) وہ ملک میں (آزادی سے) آ جا نہیں سکتے (ایک) بے خبر (شخص اُن کے سوال سے بچنے کے سبب انہیں غنی خیال کرتا ہے تم اُن کی ہئیت سے (اُنہیں) پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو اچھا مال بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو اللہ اُس سے یقیناً خوب واقف ہے۔ (سورۃ البقرہ:274)

اگر ہم اس آیت کا غور سے مطالعہ کریں تو ہمارے لئے اس میں ہدایات ہیں جیسے فرمایا **تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ** کہ تم ان کو ہئیت سے پہچان سکتے ہو اور اس بات کی تلقین کی ہے کہ مالدار کا فرض ہے کہ ایسے حاجت مندوں کو اپنی دانش وفراست سے شناخت کریں کیونکہ ان کی حالت تو زہد وتقویٰ اور حیاء کی وجہ سے یہ ہے کہ ناواقف انہیں غنی سمجھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بارہ میں چند ایک ارشادات نقل کرنا چاہوں گا۔ جو بخاری سے لئے گئے ہیں۔

حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''مسکین وہ نہیں جو ایک دو لقمے کے لئے (دربدر) مانگتا پھرے بلکہ مسکین وہ ہے جو محتاج ہو اور شرمائے اور لوگوں کے پیچھے پڑ کر نہ مانگے''۔

دین حق بھیک مانگنے کو قطعی طور پر بند کرتا ہے اور حکومتوں نے بھی قانوناً اسے ممنوع قرار دے رکھا ہے۔ عہد نبوی میں نہ صرف اس کا نفاذ تزکیہ نفس سے کیا گیا بلکہ اقتصادی حالات کو اتنا بہتر بنا دیا کہ صدقہ قبول کرنے والے ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتے تھے۔ جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بخاری کے اسی باب سے ہے کہ ''صدقہ کرو! کیونکہ تم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنے صدقے کو لئے پھرے گا اور وہ کسی کو نہیں پائے گا جو اسے قبول کرے۔ آدمی کہے گا اگر تو اسے کل لاتا تو میں اسے لے لیتا مگر آج تو مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

بخاری کی ہی ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص اپنی رسی لے پھر صبح کو پہاڑ کی طرف نکل جائے اور لکڑیاں اکٹھی کر کے ان کو بیچے اور کھائے اور صدقہ کرے۔ اُس کے لئے یہ اُس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگے۔ اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محنت کرنے اور حق حلال کی روزی کمانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ اگر تمہیں اپنی شایان شان یا تعلیم کے موافق کام نہیں ملتا تو کوئی ادنیٰ پیشہ ہی اختیار کر لو اور بجائے کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کے محنت مزدوری کرو۔ تا کہ تم معاشرے کا ایک ناکارہ وجود متصور نہ کئے جاؤ بلکہ اپنے ساتھ منسوب لوگوں کا بار خود اٹھاؤ بجائے اس کے معاشرے میں اپنی کم مائیگی کا ڈھنڈھورا پیٹو۔

فارغ رہنا بذات خود کئی ایک بیماریوں اور تکالیف کا موجب ہے اور معاشرے میں بداثرات مرتب کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا کہ ادنیٰ سا ہی کام کرو تو اس سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے اور فارغ بیٹھنے سے شیطانی وساوس اور بہت سی پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں فارغ آدمی گھر والوں کے لئے تو پریشانی کھڑی کرتا ہی ہے مگر اپنے ہم عمر ساتھیوں کی ذہنی صلاحیتوں کو بھی تباہ کرنے کا موجب بنتا ہے۔

لیکن اس اعلیٰ تعلیم کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے اُس طبقہ کو نظر انداز نہیں کیا جو جسمانی طور پر کمزور اور معذور ہیں جن کی اقتصادی حالت اس قدر خراب ہے کہ کاروبار شروع نہیں کر سکتے اور امداد کے محتاج ہیں یا کسی اور سبب سے مجبور و معذور ہیں۔ دین حق متمول افراد کو تلقین کرتا ہے کہ اپنے معاشرے اور گردونواح کے ماحول پر گہری نظر رکھو اور جو حقیقی معنوں میں مستحق ہیں اُن کی دادرسی کرو۔ اسی ضمن میں حکومت پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ رعایا کی دیکھ بھال کرتی رہے اور ازخود محتاج کی حاجت براری کر کے انہیں مانگنے کی لعنت سے بچائے۔ افراد جماعتِ احمدیہ کو اس معاملہ میں اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اُس نے اپنے مسیح پاک کے ذریعہ ہمیں ایک ایسے مربوط نظام میں پرو دیا ہے جس کی وجہ سے آج روئے زمین پر بڑی سے بڑی مملکت بھی اس نظام سے محروم ہے جس کو جماعت احمدیہ اپنائے ہوئے ہے اور وہ نظام خلافت ہے۔ اس نظام کے تحت ہر محتاج تک پہنچنا بہت آسان ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض ایسے افراد کو بھی آگ سے بچانے کے لئے خود بخود دیا کرتے تھے۔ جو بظاہر محتاج معلوم نہ ہوتے تھے۔ جس کی وجہ سے بعض صحابہؓ نے استفسار بھی کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا کہ بعض لوگوں کے متعلق یہ خدشہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے کی وجہ سے اوندھے منہ آگ میں نہ گرا دیئے جائیں۔ اور آپؐ ایسے لوگوں کو خود بخود عطا فرما دیا کرتے تھے۔ آپؐ کے اس عمل سے ہمارے لئے بھی یہ واضح نصیحت ہے کہ ہم بھی محتاجوں کو مانگنے کے گناہ سے محفوظ رکھیں اور محتاجوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ سوال کرنے کی لعنت سے بچیں۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ **تعرفهم بسيمٰهم** تو اس کا یہی مقصد تھا کہ صدقات کی تقسیم میں اس بات کا انتظار نہ کیا جائے کہ محتاج آ کر خود مانگیں بلکہ انہیں خود ایسے محتاجوں کا علم رکھنا چاہیے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسکین وہ نہیں جو لوگوں کے پاس گھومتا پھرے ایک دو لقمے اور ایک دو کھجوریں اُس کو دربدر لے جائیں۔ بلکہ مسکین وہ ہے جو اتنا مال نہیں پاتا کہ جو اُس کی ضرورتوں کو پورا کر دے اور نہ اُس کا حال کسی کو معلوم ہو کہ اس کو صدقہ دے اور نہ وہ اٹھ کر لوگوں سے سوال کرتا پھرتا ہو۔

خدا تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ عفت وعزت نفس کی اعلیٰ روح جو خدا انسان میں پیدا کرنا چاہتا ہے پیدا نہیں ہوگی۔ بلکہ مٹ جائے گی اور بھیک مانگنے کا سلسلہ وسیع تر ہوتا چلا جائے گا۔ ان کی روک تھام کے لئے مؤثر اور جامع لائحہ عمل کی ضرورت ہے۔ دین حق قطعی طور پر مانگنے کے اس طریق کو روکتا ہے جو آجکل رائج ہے۔ بلکہ چاہتا ہے کہ محتاج اپنی حاجت کو لوگوں پر ظاہر نہ ہونے دے۔

پس اس معاشرے کو جنت نظیر بنانے کے لئے ہمیں اپنے گردونواح میں اور اپنے ہمسایوں میں، یہ دیکھنا چاہئے کہ کوئی ایسا سفید پوش تو نہیں جو حاجت مند ہو۔ تبھی ہم اس معاشرے کو بدل سکتے ہیں۔ ہمیں گداگری کی لعنت سے ملک کو پاک کرنا چاہئے اور کسی کو نصیحت کرنا اور اچھی بات بتانا بھی صدقہ کی ایک قسم ہے۔ ہمیں ان گداگروں کو سمجھانا چاہئے کی ہاتھ کی کمائی میں کتنی برکت اور عزت ہے محنت کرنا نیک لوگوں کا وطیرہ ہے نہ کہ دست سوال پھیلانا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی ہمیشہ مانگتا رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ ایسی حالت میں آئے گا کہ اُس کے منہ پر گوشت کی بوٹی بھی نہ ہوگی''۔ تو یہ حدیث کس قدر وعید اپنے اندر رکھتی ہے کہ جن لوگوں کو مانگنے کی عادت ہے وہ قیامت کے دن کس صورت حال سے دوچار ہوں گے۔ یعنی غنی ہو کر مانگنے والے انسان کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی عزت وقدر نہ ہوگی۔ اور یہ بات بھی واضح ہے کہ جس کو مانگنے کی عادت پڑ جائے تو پھر اُس کی پوری نہیں پڑتی بلکہ لالچ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ الغرض برکت کثرت و فراوانی میں نہیں بلکہ قناعت اور استغنائے نفس میں ہے جو تھوڑی شے میں بھی بآسانی حاصل ہو سکتی ہے۔ قناعت نفس راحت کا وہ احساس پیدا کرتا ہے جو دولت کی فراوانی نہیں کر سکتی بلکہ حق تو یوں ہے کہ دولت کی فراوانی اشرافِ نفس طمع وحرص کے بیسیوں دریچے کھول کر راحت کو اضطراب کی دائمی کیفیت میں تبدیل کر دیتی ہے اور اُس شخص کی حالت یہ ہوتی ہے کہ وہ کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔ پس فلاح یعنی کامرانی اسی امر میں ہے کہ انسان قانع ہو حریص نہ ہو۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت امیر معاویہؓ نے لکھا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو تو میں نے لکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔ ''اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تین باتیں ناپسند فرمائی ہیں۔ (1) بے فائدہ بات کرنا۔ (2) مال کو ضائع کرنا۔ (3) زیادہ سوال کرنا۔

پس اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بتائے ہوئے راستوں پر صحیح معنوں میں چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جملہ ضروریات کا خود متکفل ہو اور ہمارا ہاتھ ہمیشہ اوپر رہے۔

دنیا کی بڑی جنگی معیشتیں

(سالانہ اخراجات ڈالروں میں)

1	امریکہ	1ٹریلین
2	فرانس	65ارب 40 کروڑ
3	برطانیہ	59ارب 26 کروڑ
4	چین	58ارب 80 کروڑ
5	روس	50ارب
6	جاپان	48ارب 86 کروڑ
7	جرمنی	45ارب 93 کروڑ
8	اٹلی	40ارب
9	سعودی عرب	31ارب
10	جنوبی کوریا	28ارب 94 کروڑ
11	بھارت	26ارب 50 کروڑ
12	ترکی	25ارب 40 کروڑ
13	اسرائیل	9ارب 44 کروڑ
14	پاکستان	7ارب 80 کروڑ

(سنڈے ایکسپریس 26/اکتوبر 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 93739 میں محمد احمد

ولد شریف احمد قوم مان پیشہ دکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد

مسل نمبر 93740 میں شازیہ ادریس

بنت محمد ادریس بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 ماشے مالیتی 6500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ادریس بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد

مسل نمبر 93741 میں محمد امین

ولد محمد صدیق قوم جنجوعہ پیشہ ڈرائیونگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بورڈنگ ہاؤس چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 38 مرلہ مالیتی 1500000/- روپے (2) 1 عدد منی ٹرک (ڈالہ) مالیتی 400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93742 میں رضیہ بیگم

زوجہ ملک محمد صدیق قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بورڈنگ ہاؤس چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 32/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد

مسل نمبر 93743 میں مبارکہ بیگم

بیوہ خواجہ عبدالسلام لون (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹینکی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الاسلام

مسل نمبر 93744 میں سائرہ اسلام

بنت عبدالسلام لون قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹینکی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر اسلام

مسل نمبر 93745 میں ثناء اللہ بٹ

ولد عبدالقدوس بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93746 میں شبنم شہزاد

زوجہ شہزاد احمد قوم بٹ (لون) پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20.75 تولہ مالیتی 463000/- روپے (2) حق مہر 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 34799۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 93747 میں بشریٰ بیگم

بیوہ میاں اعجاز احمد (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال زرعی اراضی واقع وہاڑی مالیتی 2500000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے پندرہ تولے مالیتی 390000/- روپے (3) حق مہر 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 13000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 34799۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 93748 میں نبیلہ منور

بنت منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الزمان بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بٹ

مسل نمبر 93749 میں عدیل احمد بٹ

ولد محمد اختر بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 احتشام بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93750 میں شاہدہ ناصر

زوجہ ملک ناصر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انصاف رائس ملز چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ 10000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 26 تولے مالیتی 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف

مسل نمبر 93751 میں سمیرا ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ریلوے روڈ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 12000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 14 تولے مالیتی 280000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد

مسل نمبر 93752 میں امتہ الیاسمین اظہر

زوجہ ڈاکٹر اظہر محمود قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 20000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن پونے 2 تولے مالیتی 48000/-

روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الیاسین اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر اظہر محمود

مسل نمبر 93753 میں ماریہ یونس

بنت محمد یونس قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ یونس۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس

مسل نمبر 93754 میں عائشہ قدیر یاسر

زوجہ یاسر محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ قدیر یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر محمود

مسل نمبر 93755 میں لبنیٰ مختار

بنت مختار احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ مختار۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد

مسل نمبر 93756 میں فریحہ کنول

بنت عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93757 میں سدرہ کنول

بنت عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93758 میں علی رضا

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93759 میں صائمہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93760 میں عظمیٰ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93761 میں اظہر احمد

ولد چوہدری محمد دین قوم راجپوت رانا پیشہ دکانداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2/1 ایکڑ زرعی اراضی مشترکہ مالیتی -/600000 روپے (حصہ داران 3 بھائی ہیں) (2) مشترکہ 1 کنال پلاٹ واقع کنگرہ موڑ مالیتی -/1200000 روپے (حصہ داران 3 بھائی ہیں) (3) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (حصہ داران 3 بھائی ہیں) (4) 6 مرلہ حویلی مالیتی -/36000 روپے (حصہ داران 3 بھائی ہیں) (5) 1 عدد گائے مالیتی -/40000 روپے (6) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد

مسل نمبر 93762 میں آصفہ اظہر

بنت اظہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد

مسل نمبر 93763 میں کامران بشارت

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد

مسل نمبر 93764 میں رحمانہ خان

بنت خان محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحمانہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93765 میں کوثر پروین

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر سرفراز۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد

مسل نمبر 93766 میں مبشرہ اکرم

زوجہ وقار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ اکرم گواہ شد نمبر 1 وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93767 میں محمد آصف

ولد عبداللطیف قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 93768 میں منیرہ بیگم

زوجہ محمد آصف خان قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شکیل رانا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف خان

مسل نمبر 93769 میں سیماب خرم

بنت محمد خرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیماب خرم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93770 میں عمر فراز

ولد محمد خرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فراز۔ گواہ شد نمبر 1 احمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93771 میں زوبیہ مقصود

بنت رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زوبیہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93772 میں ثمینہ مقصود

بنت رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93773 میں ماریہ قیوم

بنت عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93774 میں اِرم قیوم

بنت عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اِرم قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93775 میں مدثر احمد

ولد عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93776 میں رانا ہارون قدوس

ولد عبدالقدوس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ہارون قدوس۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 93777 میں عمارہ عزیز

بنت رانا عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93778 میں نشیمن عزیز

بنت رانا عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نشیمن عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93779 میں ایاز احمد

ولد عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93780 میں صباء لطیف

بنت محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93781 میں عائشہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1996ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93782 میں صدام حسین

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدام حسین۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 93783 میں محمد اقبال

ولد برکت علی قوم سلہری پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلور برہنماں پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 کنال زرعی اراضی مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے (3) 1 عدد پیٹر انجن مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد

نمبر 1 کمال الدین۔گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 93784 میں شگفتہ متین

زوجہ ریاض احمد بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی برقبہ 1 کنال واقع گھٹیالیاں مالیتی -/75000 روپے (3) زرعی اراضی نہری برقبہ 4 کنال واقع کوٹلی نتھوملہی مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شگفتہ متین گواہ شدنمبر 1 عثمان احمد۔گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد

مسل نمبر 93785 میں عائشہ سحرش

بنت ریاض احمد بسراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ سحرش۔ گواہ شدنمبر 1 عثمان احمد۔گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد

مسل نمبر 93786 میں صباء علی

بنت غضنفر علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صباء علی ۔ گواہ شدنمبر 1 عثمان احمد۔گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد

مسل نمبر 93787 میں عذرا پروین

زوجہ غضنفر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 1 کنال واقع گھٹیالیاں مالیتی -/75000 روپے (3) زرعی زمین برقبہ 4 کنال واقع کوٹلی نتھوملہی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عذرا پروین۔گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد۔گواہ شدنمبر 2 عدنان احمد

مسل نمبر 93788 میں عاصمہ امین

زوجہ محمد امین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے۔وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/45000 روپے بقیہ بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عاصمہ امین ۔گواہ شدنمبر 1 محمد افضل ۔ گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد طیب

مسل نمبر 93789 میں ناصر محمود

ولد محمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد خان

مسل نمبر 93790 میں رضوان احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد شریف۔ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93791 میں الماس شہزادی

بنت ناصر احمد قوم دھاری وال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔الماس شہزادی۔گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شدنمبر 2 انوار احمد مبشر

مسل نمبر 93792 میں روبینہ فیض

زوجہ فیض اللہ جمیل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ روبینہ فیض ۔ گواہ شدنمبر 1 فیض اللہ۔گواہ شدنمبر 2 وسیم امجد محمود

مسل نمبر 93793 میں ذکیہ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد شاہد قوم چھینہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ذکیہ ظہیر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد سہیل احمد ضیاء۔گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد شاہد

مسل نمبر 93794 میں میر عالم خان

ولد محمد حیات قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت 1975ء ساکن خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 28/ ایکڑ بارانی واقع لیہ مالیتی -/1120000 روپے (2) زرعی زمین ساڑھے سولہ ایکڑ بارانی واقع خوشاب مالیتی -/1155000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ میر عالم۔ گواہ شدنمبر 1 میر صاحب ۔گواہ شدنمبر 2 عمران سہیل

مسل نمبر 93795 میں مسرت شاہین

زوجہ میر عالم قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/46000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور (3) 3 عدد بکریاں مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مال مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مسرت شاہین۔گواہ شدنمبر 1 میر صاحب گواہ شدنمبر 2 میر عالم

مسل نمبر 93796 میں سید کاشف بخاری

ولد سید مبارک علی شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید کاشف بخاری۔گواہ شدنمبر 1 زاہد شفیق گواہ شدنمبر 2 نداء الحق ندیم

مسل نمبر 93797 میں قدسیہ بانو

بنت چوہدری شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسیٹلائٹ ٹاؤن خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قدسیہ بانو۔گواہ شدنمبر 1 زاہد شفیق۔گواہ شدنمبر 2 نداء الحق ندیم

مسل نمبر 93798 میں عائشہ شفیق

بنت چوہدری شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسیٹلائٹ ٹاؤن خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 ماشہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم

مسل نمبر 93799 میں ظہور احمد

ولد محمد امیر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹی بخش شاہ خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا بشیر احمد وصیت نمبر 48332۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر

مسل نمبر 93800 میں غلام یٰسین

ولد کھیون خان قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ اڑھائی ایکڑ مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 2 کنال مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی 1 عدد مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام یٰسین گواہ شد نمبر 1 سعادت حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس

مسل نمبر 93801 میں زوہیب احمد

ولد محمد عارف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوہیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد

مسل نمبر 93802 میں صہیب انور

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب انور۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ظفر

مسل نمبر 93803 میں ارشد محمود

ولد محمد خان قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8333 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صہیب احمد

مسل نمبر 93804 میں محمد لقمان

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 93805 میں ذیشان احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 93806 میں فیاض احمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ معاونت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد

مسل نمبر 93807 میں زاہد محمود

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد

مسل نمبر 93808 میں قیصر اقبال

ولد محمد نواز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 93809 میں عثمان غنی

ولد محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد غنی۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق عادل

مسل نمبر 93810 میں عاقب اعجاز

ولد محمد اعجاز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز احمد

مسل نمبر 93811 میں فرخ ندیم

ولد شمشاد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔ گواہ شد نمبر 2 زوہیب احمد ملہی

مسل نمبر 93812 میں سہیل احمد

ولد محمد اکرم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زوہیب احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 شفیق عادل

مسل نمبر 93813 میں محمد غالب

ولد محمد اعظم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد غالب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 93814 میں ابرار انور

ولد انور محمود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار انور۔ گواہ شد نمبر 1 زوہیب احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 شفیق عادل

مسل نمبر 93815 میں بلال احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ معاونت والد عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 93816 میں صہیب احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ معاونت عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صہیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 93817 میں محمد ظفر اللہ

ولد بشیر احمد ملک قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد سہرانی۔گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی

مسل نمبر 93818 میں احسن زبیر

ولد عبد الرزاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسن زبیر۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93819 میں طاہر محمود

ولد بشارت احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93820 میں ملک نعمان صفدر

ولد ملک محمد صفدر قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک نعمان صفدر۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93821 میں منصوف احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت...... ساکن عمر ٹاؤن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصوف احمد۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93822 میں مشہود احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود احمد۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93823 میں وقاص احمد

ولد ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر ٹاؤن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93824 میں محسن حسن

ولد محمد ریاض وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن حسن۔گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد سہران۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ملک

مسل نمبر 93825 میں انیل احمد معراج

ولد محمد مشتاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیل احمد معراج۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93826 میں عدیل احمد

ولد محمد مشتاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 93827 میں مقصود احمد

ولد نذیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئنہ کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 43881۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 93828 میں فیصل محمود

ولد طارق محمود قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل محمود۔گواہ شد نمبر 1 افضال احمد۔گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی

مسل نمبر 93829 میں محمد کاشف

ولد محمد مالک قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کاشف۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد تبسم

مسل نمبر 93830 میں مبشر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 افضال احمد۔گواہ شد نمبر 2 عثمان ارشد

مسل نمبر 93831 میں مسعود احمد مستعصم

ولد منور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد مستعصم۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف

مسل نمبر 93832 میں عثمان ارشد

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد

مسل نمبر 93833 میں حماد نصیر

ولد شاہد نصیر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد

مسل نمبر 93834 میں عابد حسین

ولد محمد صدیق قوم باجوہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔ گواہ شد نمبر 2 زوہیب احمد ملہی

مسل نمبر 93835 میں ساجد حسین

ولد محمد صدیق قوم باجوہ پیشہ معاونت والد عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 عابد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق عادل

مسل نمبر 93836 میں قدیر احمد

ولد منظور احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق عادل

مسل نمبر 93837 میں تنویر احمد

ولد منظور احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق عادل

مسل نمبر 93938 میں مبشر احمد

ولد نذیر احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرّ پا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت معاونت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص طاہر باجوہ

مسل نمبر 93839 میں جاوید احمد

ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرّ پہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص طاہر باجوہ

مسل نمبر 93840 میں حکیم مبارک احمد

ولد حکیم ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ حکمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرّ پہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 14 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص طاہر باجوہ

مسل نمبر 93841 میں رفیع احمد

ولد شمس الدین قوم ملک پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرّ پا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص طاہر باجوہ

مسل نمبر 93842 میں عمر صدیق

ولد محمد بوٹا قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرّ پا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص طاہر باجوہ

مسل نمبر 93843 میں آفتاب احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ جلیل احمد گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 93844 میں عمران احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ زراعت معاونت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 93845 میں شاہد نفیس

ولد لیاقت علی قوم جٹ پیشہ دکاندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد نفیس۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ جلیل احمد

مسل نمبر 93846 میں عامر تنویر

ولد تنویر اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 93847 میں عدیل انور

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل انور۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ جلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 93848 میں بلال منیر

ولد منیر احمد نعیم قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 34838

مسل نمبر 93849 میں شاہد بوٹا

ولد محمد بوٹا قوم ملاح پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 34838

مسل نمبر 93850 میں صنم بلال

ولد شکیل احمد قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صنم بلال۔ گواہ شد نمبر 1 عنصر پرویز وصیت نمبر 43698۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 47936

مسل نمبر 93851 میں شیراز احمد

ولد نثار احمد قوم راول پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عنصر پرویز وصیت نمبر 43698۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 47936

مسل نمبر 93852 میں ممتاز نورین

بنت چوہدری عنایت محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز نورین گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وصیت نمبر 47936۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد

مسل نمبر 93853 میں عابد محمود

ولد خواج محمد قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت 2001ء ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد

مسل نمبر 93854 میں رضوان احمد

ولد عبدالقادر قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 93855 میں امین طارق

ولد افتخار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع کھرولیاں مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امین طارق۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 93856 میں طاہر تبسم

ولد افتخار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع کھرولیاں مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 93857 میں داؤد احمد

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 71014

مسل نمبر 93858 میں بشارت رحمن

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت رحمن۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 71014

مسل نمبر 93859 میں محمد عامر بشارت

ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 71014

مسل نمبر 93860 میں طارق بلال

ولد مبارک احمد قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 10 کنال واقع ریوکے مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق بلال۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 93861 میں شاہد ریاض

ولد ریاض احمد قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت 1998ء ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 93862 میں احسن مرزا

ولد امتیاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 34860۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 93863 میں کامران احمد بسراء

ولد عرفان احمد بسراء قوم بسراء پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) عدد رکشہ موٹر سائیکل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسد منیر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مسعود احمد سلیم صاحب مربی سلسلہ متخصص قواعد عربی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے سب سے بڑے بھائی مکرم شیخ نعیم احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کو ایک بیٹی راضیہ اور بیٹے تفہیم احمد کے بعد مورخہ 14 ستمبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے علیم احمد عطا فرمایا ہے جو کہ مکرم انور احمد سرگانہ صاحب پل باگڑ ضلع خانیوال کا نواسہ ہے۔

اسی طرح میرے بڑے بھائی مکرم شیخ محمود احمد صاحب سبی کو بھی اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 دسمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاذب احمد مشہود نام عطا فرمایا ہے جو کہ مکرم محمد صدیق صاحب ٹھیکیدار کوئٹہ کا نواسہ ہے۔ دونوں بچے مکرم شیخ حمید احمد صاحب سبی حال سیکرٹری وصایا ساؤتھ کیلگری کینیڈا کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم قدیر احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ اور مکرمہ آصفہ قدیر صاحبہ کو مورخہ 25 دسمبر 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ربیع احمد رکھا گیا ہے جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری غلام احمد صاحب دارالبرکات ربوہ کا پوتا اور مکرم مطیع اللہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد اکبر افضل صاحب سابق مربی سلسلہ نیول پور، نیو ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم محمد اکرم صاحب نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کو اپنے فضل و کرم سے مورخہ 29 نومبر 2008ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے از راہ شفقت ادیبہ اکرم عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ بچی محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دین کو دنیا پر قدم رکھنے والی نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید بشارت احمد وحید شاہ صاحب کارکن وکالت زراعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم سید منور حسین شاہ صاحب ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد کی اہلیہ محترمہ نصرت بی بی صاحبہ گزشتہ چند دنوں سے شدید بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کے I.C.U میں زیر علاج ہیں اور بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے انہیں معجزانہ شفاء کاملہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم منیر احمد اختر صاحب ترکہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ)

مکرم منیر احمد اختر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں وفات پا چکی ہیں ان کے نام پلاٹ نمبر 3/9 برقبہ 10 مرلہ دارالنصر غربی الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ میرے چھوٹے بھائی مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب (مربی سلسلہ) کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم منیر احمد اختر صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدی احباب محتاط رہیں

میاں خاں ولد دھیرے خاں ساکن گنڈی ونڈ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے رہائشی ہیں اور مختلف حیلے بہانوں سے احباب کو لوٹتے ہیں ان سے محتاط رہیں۔ (نظارت امور عامہ)

منشی نول کشور

منشی نول کشور کا شمار اردو زبان کے ان چند محسنوں میں کیا جاتا ہے جن کی کوششوں سے اردو زبان نے حیرت انگیز تیزی سے ارتقائی منزلیں طے کیں۔ اردو زبان و ادب کی تاریخ میں منشی نول کشور اور ان کے مطبع کا تذکرہ ہمیشہ سنہرے حروف میں کیا جائے گا۔

منشی نول کشور 3 جنوری 1836ء کو پستوئی ضلع علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔ 18 برس کی عمر میں آگرہ کالج سے تعلیم حاصل کر کے لاہور گئے جہاں انہوں نے منشی ہرسکھ رائے، مدیر "کوہ نور" سے صحافت، طباعت اور اشاعت کے عملی تجربات حاصل کئے۔

1857ء کی جنگ کے فوراً بعد 1858ء میں منشی جی لکھنؤ چلے آئے اور یہاں محلّہ رکاب گنج میں نول کشور پریس قائم کیا۔ منشی جی کی عمر اس وقت صرف 22 سال تھی۔ عمر کے ساتھ حوصلے بھی جوان تھے۔ پریس کے قیام کے ساتھ ہی انہوں نے ایک اردو روزنامہ "اردو اخبار" جاری کرنے کا بھی انتظام کیا اور 26 نومبر 1858ء کو شمالی ہندوستان کا سب سے پہلا اردو روزنامہ "اودھ اخبار" کے نام سے انہی کی ادارت میں شائع ہوا۔

منشی نول کشور کی ذات بجائے خود ایک ادارہ تھی۔ ان کے مطبع نے عربی، فارسی، اردو، ہندی، سنسکرت، مراٹھی، بنگالی، گورمکھی اور انگریزی زبانوں میں لاتعداد کتابیں شائع کیں صرف اسلام اور مشرقی علوم و فنون پر منشی جی نے بلا شبہ سینکڑوں کتابیں شائع کیں جن کے باعث ان کے مطبع کی شہرت افغانستان، ایران، عراق، شام، حجاز اور مصر تک پہنچ گئی تھی۔

قرآن مجید اور اس کی مختلف تفاسیر کی اشاعت کے ضمن میں بھی منشی نول کشور کی خدمات کبھی بھلائی نہیں جا سکتیں۔ **ان کے پریس میں قرآن مجید کی طباعت کا انتظام اتنا پاکیزہ تھا جو کسی مسلم پبلشر کے یہاں بھی نہیں تھا۔ منشی جی ملازمین کو، جب تک انہوں نے غسل نہ کیا ہو اور باوضو نہ ہوں مشین کے قریب نہیں آنے دیتے تھے، طباعت کے بعد وہ پتھر، جن سے چھپائی ہوتی تھی، دھوئے جاتے تو ان کا پانی ایک حوض میں جمع کیا جاتا اور وہاں سے اسے دریائے گومتی کے بیچوں بیچ لے جا کر بہایا جاتا۔ اشاعت کے دوران قرآن مجید کے جو صفحات خراب ہو جاتے انہیں بھی چن چن کر جمع کیا جاتا اور دریا میں ٹھنڈا کیا جاتا۔**

منشی نول کشور نے اپنی زندگی میں فلسفہ، مذاہب، تاریخ، سائنس، صنعت و حرفت، نجوم و رمل، حساب، جغرافیہ، خوش نویسی، مصوری اور موسیقی جیسے گوناگوں موضوعات پر چار ہزار کتابیں شائع کیں۔ ان میں مشرقی زبانوں اور مشرقی علوم و فنون کی کتابوں کی کوئی لائبریری نول کشور پریس کی مطبوعات کے بغیر مکمل نہیں کہی جا سکتی۔

منشی جی کی زندگی ہی میں ان کا پریس ایشیا کا سب سے بڑا پریس بن چکا تھا، جہاں بارہ سو سے زیادہ افراد کام کرتے تھے۔ اس پریس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے منشی نے شمالی ہندوستان میں پہلا کاغذ کا مل قائم کیا اور اپنے پریس اور بک ڈپو کی شاخیں کان پور، پٹیالہ، لاہور اور لندن میں قائم کیں۔

1877ء میں ملکہ وکٹوریہ کے دربار کے موقع پر حکومت برطانیہ نے انہیں قیصر ہند کے اعلیٰ اعزاز سے نوازا اس کے بعد انہیں سی آئی ای کا خطاب بھی عطا کیا گیا۔

منشی نول کشور کی اگرچہ کوئی مستقل تصنیف نہیں لیکن فارسی اور اردو کی بہت سی کتابوں پر ان کے دیباچے اور تقریظیں موجود ہیں جن سے ان کے طرز تحریر اور علمی ذوق کا اندازہ ہوتا ہے۔

19 فروری 1895ء کو 59 برس کی عمر میں منشی نول کشور نے اس دنیا کو الوداع کہا لیکن ان کا نام اور ان کا کام ہمیشہ زندہ جاوید رہے گا۔

تقریب آمین و نمایاں کامیابی

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ ناعمہ وسیم (واقفہ نو) کی تقریب آمین نیز بڑے بیٹے ندیم احمد طاہر (واقف نو) کی کالج میں نمایاں کامیابی اور جلسہ سالانہ یو کے 2008ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے گولڈ میڈل لینے کی تقریب تشکر مورخہ 27 دسمبر 2008ء کو بیت احمد فیکٹری ایریا ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید قمر سلیمان صاحب نے اپنے خطاب میں تقریب آمین کی اہمیت بیان کی اور اس کو رواج دینے پر زور دیا آخر میں انہوں نے دعا کروائی۔ دونوں بچے مکرم الحاج مولوی محمد شریف صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ اور آجکل برازیل میں مقیم ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم فیاض احمد خان صاحب خان سینٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم آصف احمد خان صاحب کو مورخہ 3 دسمبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے منزہ آصف عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم امیر شاہ خان صاحب باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نسل سے ہے اور مکرم منصور احمد صاحب کارکن تحریک جدید شعبہ کمپیوٹر کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو طویل عمر عطا فرمائے نیز نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

خبریں
ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ کے نزدیک دریائے چناب پر ڈیم بنانے کا حکومتی فیصلہ

حکومت نے ربوہ کے نزدیک دریائے چناب پر ''ڈیم پراجیکٹ'' بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس پر 23 ارب روپے سے زائد لاگت آئے گی جبکہ سالانہ 256 گیگاواٹ آور بجلی پیدا ہوگی اور 26 ہزار ٹن سے زائد گندم اگانے کے لئے پانی دستیاب ہوگا۔ ڈیم کے مجوزہ منصوبے کی بریفنگ کے دوران پریس کانفرنس میں چیئرمین واپڈا شکیل درانی نے کہا کہ تین سے چار ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر پنجاب راجہ ریاض نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرحلہ وار تمام مسائل پر قابو پالیں گے۔ واپڈا کے جی ایم (پلاننگ) ڈاکٹر صدیق نے اس پراجیکٹ کی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس ڈیم کی بیراج کپیسٹی 10 لاکھ کیوسک اور پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 1.29 ملین ایکڑ فٹ ہوگی۔ اس بند کے پشتوں کی کل لمبائی 44 میل اور اونچائی 39 فٹ ہوگی اس منصوبے کے ماحولیاتی اثرات اور از سر نو آباد کاری کے اخراجات کا تخمینہ 5.2 ارب روپے لگایا ہے۔ اسی طرح پاور ہاؤس پر 5.1 ارب روپے خرچ ہوں گے۔

بھارتی شہر گوہاٹی میں 3 بم دھماکے 5 افراد ہلاک 50 زخمی

بھارت کی شمال مشرقی ریاست آسام کے شہر گوہاٹی میں یکے بعد دیگرے 3 بم دھماکوں میں 5 افراد ہلاک جبکہ 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دھماکے اس وقت ہوئے جب وزیر داخلہ شہر کا دورہ کرنے والے تھے۔ دو دھماکے پرہجوم مارکیٹوں جبکہ تیسرا سڑک کے کنارے پر ہوا، قریبی عمارتوں اور گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور شہروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاحال کسی گروپ نے ذمہ داری قبول نہیں کی۔

سال نو کا پہلا امریکی میزائل حملہ 5 افراد جاں بحق

جنوبی وزیرستان میں امریکی جاسوس طیاروں کی جانب سے کئے گئے سال نو کے پہلے میزائل حملے میں 5 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے جبکہ پشاور میں مزاحمت کاروں نے پولیس چوکی کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے ایک کانسٹیبل جاں بحق اور 2 اہلکار زخمی ہو گئے جبکہ دوسرا بم نہ پھٹ سکا۔

عاشورہ محرم پر 2 چھٹیوں کا اعلان

حکومت نے عاشورہ محرم کی مناسبت سے آئندہ ہفتہ ملک بھر میں 2 عام تعطیلات کا اعلان کر دیا ہے۔ وفاقی وزارت داخلہ کے اعلامیہ کے مطابق عاشورہ محرم کے سلسلہ میں 7 اور 8 جنوری 2009ء کو عام تعطیل ہوگی۔ اس موقع پر تمام سرکاری ادارے، بینک اور دفاتر بند رہیں گے۔

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد انجم صاحب مدیر ماہنامہ انصاراللہ کے دل کے والو کی تبدیلی کا کامیاب آپریشن ہوا ہے مگر کمزوری کی وجہ سے طبیعت خراب ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی سطح پر ایڈز کے خلاف جنگ کے مختلف مراحل

☆ 1985ء میں پہلی بین الاقوامی ایڈز کانفرنس امریکہ کے شہر اٹلانٹا میں منعقد ہوئی اور اسی سال پہلا اینٹی باڈی ایچ آئی وی ایڈز ٹیسٹ سامنے آیا۔

☆ 1986ء میں پہلی مرتبہ برطانیہ، آسٹریلیا اور ہالینڈ میں ایڈز کی روک تھام کے لئے محفوظ سرنجوں کا پروگرام شروع کیا گیا۔

☆ 1987ء میں عالمی ادارہ صحت کی جانب سے پہلی مرتبہ ایڈز کے خلاف عالمی پروگرام دنیا بھر میں شروع کیا گیا۔

☆ 1991ء میں UNICEF نے ایڈز سے متاثرہ یتیم بچوں کے لئے بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا۔

☆ 1994ء میں پیرس میں ایڈز کے خلاف عوامی شعور پیدا کرنے کے لئے Greater Involvement of People with AIDS (GIPA) کے اصول وضع کئے گئے۔

☆ 1996ء میں HAART جو Highly Active Antiretroviral Therapy کا مخفف ہے کا طریقہ علاج شروع کیا گیا جس نے ایڈز کی تباہ کاری میں کسی حد تک کمی کی ہے۔

☆ 1998ء میں حاملہ عورتوں سے بچوں میں ایچ آئی وی کی منتقلی کے بچاؤ کا پروگرام PMTCT شروع کیا گیا، جس کے تحت 2007ء کے اختتام تک 34 فیصد خواتین کو ادویات (Antiretrovirals) دے کر بچوں کو محفوظ کیا گیا ہے۔

☆ 2000 میں نئی ہزاریے کے موقع پر جاری ہونے والے ''ملینیم ڈیکلریشن'' میں ایڈز کے خلاف جنگ کے نئے اہداف متعین کئے گئے۔

☆ 2001ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے خصوصی سیشن (UNGASS) برائے ایڈز میں 189 ممالک نے ایڈز کے خلاف ایک مشترکہ اعلامیے پر دستخط کئے اور اسی سال ایڈز کے پھیلاؤ کے حوالے سے افریقی ملک مالی اور زیمبیا میں پہلی مرتبہ Demographic سروے کیا گیا۔

☆ 2002ء میں اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی اداروں نے ایڈز کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے بنیادی پیمانے مقرر کئے اور پہلی مرتبہ علاج معالجے کا عالمی سطح پر فنڈ جاری کیا گیا۔

☆ 2003ء میں پہلی مرتبہ عالمی سطح پر ایڈز سے بچاؤ کے لئے مقامی طور پر تربیتی پروگرام شروع کئے گئے اور اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی ٹاسک فورس بنائی گئی۔

☆ 2005ء میں جی ایٹ (G8) ممالک نے ایڈز کے علاج کے حوالے سے اپنی خدمات شروع کر دیں اور اسی سال UNICEF کے زیر اہتمام بچوں کو ایڈز سے بچانے کی مہم Unite for Children Unite Against AIDS شروع کی گئی۔

☆ 2006ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک اعلامیہ جاری کیا، جس کے تحت سیاستدانوں اور حکومتوں کو پابند کیا گیا کہ وہ ایڈز کے پھیلاؤ اس کے علاج، دیکھ بھال اور مریضوں کی نگہداشت کو اپنی سیاسی حکمت عملی کا حصہ بنائیں۔

☆ 2007ء میں ایڈز سے بچاؤ کے حوالے سے پہلی عالمی پارلیمانی میٹنگ منعقد کی گئی۔

☆ 2008ء ایڈز کے حوالے سے اہم اس لئے قرار پایا ہے کہ اس سال اقوام متحدہ کے 147 رکن ممالک نے ریکارڈ تعداد میں ایڈز کے خلاف اپنی کارگزاری پر مبنی رپورٹ UNGASS میں پیش کی ہے۔ واضح رہے کہ 2004ء میں 102 اور 2006ء میں 122 ممالک نے رپورٹ پیش کی تھی۔

☆ 2008ء میں پہلی مرتبہ ایڈز کے حوالے سے دو ماہرین طب ''فرینکوس بارے سینولیس'' اور ''لیوک مونٹی گیز'' کو ایڈز کے وائرس کی شناخت پر نوبیل انعام

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔ شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد
042-5715591
0300-8560433

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:19

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
ہیڈ آفس: حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10